مَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ النساء ۸۰

سلسلۃ خدمۃ الحدیث النبوی 8

مُسند اسحٰق بن راھویہ

تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راھویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابو انس محمد سرور گوہر

تخریج و فوائد

حافظ عبد الشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ النساء ۸۰

9
سلسلۃ خدمۃ الحدیث النبوی

مسند اسحٰق بن راہویہ

تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابو انس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



انصار السنہ
پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-37357587

مسند اسحٰق بن راھویہ

تالیف امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راھویہ متوفی ۲۳۸ھ
ترجمہ ابو انس محمد سرور گوہر نظرثانی پروفیسر عدیل الرحمٰن
تخریج و فوائد حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد
تقدیم شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی
ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اُردو بازار لاہور 042-37357587

Dar-us-Salam
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

(۳)......معلوم ہوا نبی مکرم ﷺ کے بعد خلفاء ہوں گے اور اس چیز کی وضاحت بھی کی کہ ایک خلیفہ کے بعد دوسرے خلیفہ کی بیعت کرنا جائز نہیں ہے۔ اور نہ ہی شرعی امیر کے خلاف بغاوت کرنا جائز ہے۔ اگر امیر اپنے فرائض سے کوتاہی کرتا ہے تو وہ عنداللہ مجرم ہوگا اور عوام کو چاہیے کہ وہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں۔ کیونکہ ہر آدمی سے اس کی ذمہ داریوں کا سوال کیا جائے گا، خواہ وہ حکمران ہیں یا رعایا جو بھی اپنی ذمہ داری میں کوتاہی کرے گا۔ وہ اللہ ذوالجلال کی عدالت میں جوابدہ ہوگا۔

جیسا کہ سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے نبی! اس کی بابت ارشاد فرمایئے کہ اگر ہم پر ایسے (برے) حاکم مسلط ہو جائیں کہ وہ ہم سے تو اپنا حق مانگیں لیکن ہمیں ہمارا حق نہ دیں تو ہمارے لیے آپ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے اس سے اعراض فرمالیا، انہوں نے پھر آپ سے یہی سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم ان کی بات سنو اور مانو، ان کے ذمے وہ بوجھ ہے جو انہیں اٹھوایا گیا۔ (یعنی عدل وانصاف) اور تمہارے ذمے وہ بوجھ ہے جو تمہیں اٹھوایا گیا (یعنی اطاعت)۔''

(مسلم، کتاب الامارة، باب فی طاعة الامراء الخ، رقم : ١٨٤٦)

[٦٣٦/٨٨٧]...... اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْمُجَالِدِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوْقٍ......

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يَكُوْنَ هٰذَا الْاَمْرُ بَعْدَكَ؟ قَالَ: يَكُوْنُ فِيْ قَوْمِكِ مَا كَانَ فِيْهِمْ خَيْرٌ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَيُّ الْعَرَبِ اَسْرَعُ فِنَاءً؟ فَقَالَ: قَوْمُكِ، فَقُلْتُ: وَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ: يَسْتَحِلُّهُمُ الْمَوْتُ، وَيَنْفُسُهُمْ عَلَى النَّاسِ. ①

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! یہ امر (خلافت) آپ کے بعد کس طرح ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ''تمہاری قوم میں جب تک خیر ہوگی یہ امر تمہاری قوم میں ہوگا۔'' میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! عربوں میں سے سب سے جلد کون فنا ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری قوم۔'' میں نے عرض کیا: ''وہ کس طرح؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''موت انہیں حلال جان لے گی اور لوگوں پر حسد کرنا۔''

[٧١٢/٨٨٨]...... أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ......

عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَةَ وَهُوَ

سیدہ ام الحصین رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو میدان عرفات میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا،

يَقُولُ: إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا مَا أَقَامَ لَكُمْ دِينَ اللّٰهِ ①

آپ فرما رہے تھے: ”اگر کوئی ناک کٹا، حبشی غلام تمہارا امیر مقرر کر دیا جائے تو تم اس کی سنو اور اطاعت کرو، جب تک وہ تمہارے لیے اللہ کا دین قائم رکھے۔“

[۷۱۳/۸۸۹]...... أَخْبَرَنَا النَّضْرُ ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ......

أُمِّ الْحُصَيْنِ ، أَنَّ جَدَّتَهُ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَهُ سَوَاءً ②

سیدہ ام الحصین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی سابقہ حدیث کی مثل فرماتے ہوئے سنا۔

[۷۱۸/۸۹۰]...... أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ: سَمِعْتُ......

أُمَّ الْحُصَيْنِ الْأَحْمَسِيَّةَ تَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَخْطُبُ النَّاسَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ قَدِ الْتَفَعَ بِهِ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ ، وَإِنَّ عَضَلَةَ عَضُدِهِ لَتَرْتَجُّ ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَلَوْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ مَا أَقَامَ لَكُمْ كِتَابَ اللّٰهِ . ③

سیدہ ام الحصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں دیکھا، آپ لوگوں کو خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، جبکہ آپ پر ایک چادر تھی، آپ نے اسے اپنی بغل کے نیچے سے لپیٹا ہوا تھا، اور آپ کے بازو کا پٹھا کانپ رہا تھا، اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: ”سنو اور اطاعت کرو، اگرچہ ناک کان کٹا کوئی حبشی غلام تم پر امیر/حکمران مقرر کر دیا جائے، جب تک کہ وہ تمہارے لیے اللہ کی کتاب قائم کرے۔“

[۷۱۹/۸۹۱]...... أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أُمِّ الْحُصَيْنِ......

عَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

سیدہ ام الحصین رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

---

① مسلم، كتاب الامارة، باب وجوب طاعة الامراء فى غير معصية الخ، رقم: ۱۸۳۷۔ سنن ترمذى، ابواب الجهاد، باب طاعة الامام، رقم: ۱۷۰۶۔ مسند احمد: ٤/ ٦٩، ٥/ ٣٨١ .

② انظر ما قبله .

③ سنن ترمذى، ابواب الجهاد، باب طاعة الامام، رقم: ۱۷۰٦ قال الالبانى: صحيح۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۲۸٦۰ .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ . ① کو دیکھا، پس راوی نے اسی سابقہ حدیث کی مثل ذکر کیا۔

فوائد:...... مذکورہ حدیث سے امیر کی اطاعت کی اہمیت ثابت ہوتی ہے اور معلوم ہوا امیر کی اطاعت کرنا فرض ہے، جیسا کہ مثال سے معلوم ہوتا ہے، کیونکہ ناک کٹا ہو، سیاہ رنگ ہو اور غلام بھی ہو تو لوگ قدر نہیں کرتے، لیکن شریعت نے کہا ہے کہ امیر جس طرح کا بھی ہو اس کی اطاعت کرنا ضروری ہے، بشرطیکہ وہ دین پر قائم رہے۔ جیسا کہ صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان کے لیے امیر کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا ضروری ہے۔ ان چیزوں میں بھی جنہیں وہ پسند کرے اور ان میں بھی جنہیں وہ ناپسند کرے۔ جب تک اسے معصیت اور نافرمانی کا حکم نہ دیا جائے۔ پھر جب اسے معصیت کا حکم دیا تو نہ سننا باقی رہتا ہے، نہ اطاعت کرنا۔'' (بخاری، رقم : ۲۹۵۵، ۷۱۴۴)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی معظم ﷺ نے ایک دستہ بھیجا اور اس پر انصار کے ایک شخص کو امیر بنایا اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس کی اطاعت کریں۔ پھر امیر ماتحت لوگوں پر غصہ ہوئے اور کہا کہ آپ ﷺ نے تمہیں میری اطاعت کا حکم نہیں دیا ہے؟ لوگوں نے کہا: ضرور دیا ہے، اس پر اس نے کہا: میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ لکڑیاں جمع کرو اور اس سے آگ جلاؤ اور اس میں کود پڑو۔ لوگوں نے لکڑیاں جمع کیں اور آگ جلائی، جب کودنا چاہا تو لوگ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ اور ان میں سے بعض نے کہا: ہم نے آپ ﷺ کی فرمانبرداری آگ سے بچنے کے لیے کی تھی، کیا پھر ہم اس میں خود ہی داخل ہوجائیں، اس دوران میں آگ ٹھنڈی ہوگئی اور امیر کا غصہ بھی جاتا رہا۔ پھر آپ ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ لوگ اس میں کود پڑتے، پھر اس میں سے نہیں نکل سکتے تھے۔ اطاعت صرف اچھی باتوں میں ہے۔'' (بخاری، کتاب الاحکام، رقم : ۱٤٥)

---

① السابق .